CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر ۱۳
۰۱ جنوری ، ۲۰۲۱

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انہیں اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	ایکٹیو کیس	کل اموت	کل ریکوریز
479,715	34,537	10,105	435,073

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموات	ریکوریز
سندھ	16241	214425	3533	194651
پنجاب	10667	137949	4013	123269
خیبر پختونخوا	3469	58379	1638	53272
اسلام آباد	3429	37702	416	33857
کشمیر	418	8256	221	7617
بلوچستان	263	18148	183	17702
گلگت بلتستان	50	4856	101	4705

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت

افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

افواہ

پاکستان میں Pfizer-BioNTech ویکسین دستیاب ہے!

کورونا وائرس کیلئے پاکستان میں ابھی تک کوئی ویکسین دستیاب نہیں ہے ، تاہم ، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر اور سائنٹیفک ٹاسک فورس کے ممبر ، ڈاکٹر جاوید اکرم کے مطابق ، ستمبر سے اب تک 15،000 سے زیادہ رضاکاروں پر چینی ویکسین کے کلینیکل ٹرائل کئے گئے ہیں۔ یہ ویکسین رائبونیوکلِک ایسڈ پر مبنی ہے اور یہ وائرس کے اسپائکس کے خلاف اینٹی باڈیز تیار کرتی ہے جس کے نتیجے میں وائرس پھیپھڑوں کو متاثر نہیں کر سکے گا۔

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر (این سی او سی) نے اعلان کیا ہے کہ حکومت دنیا کے معروف ویکسین مینوفیکچررز کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے ، جن میں چین بھی شامل ہے ، اور جلد ہی ملک میں ویکسین کی دستیابی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرے گی۔ این سی او سی نے کہا کہ حکومت دنیا بھر میں ہونے اٹھائے جانے والے اقدامات کا باقاعدگی سے جائزہ لے رہی ہے ، جس میں فیز 3 ٹرائلز کے اعداد و شمار شامل ہیں۔ این سی او سی کے عہدیداروں نے کہا ، "ان اقدامات سے پاکستان میں ویکسین کی جلد فراہمی کے بارے میں حتمی فیصلہ ہوگا۔"

حقیقت

پاکستان میں کورونا وائرس کی ایک نئی اسٹرین!

پاکستان میں نئے کورونا وائرس کا پہلے تصدیق شدہ کیس رپورٹ کیا گیا ہے جو (اسٹرین) اس سال کے اوائل میں برطانیہ میں پائی گئی تھی۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق ، جینوٹائپنگ کیلئے برطانیہ سے آنے والے 12 افراد کے نمونے لئے گئے تھے جن میں سے چھ پازیٹِو تھے اور ان میں سے تین لوگوں میں پہلے مرحلے میں کورونا وائرس کی نئی اسٹرین ظاہر ہوئی۔

محکمہ صحت سندھ کے ترجمان ، میران یوسف نے کہا ، "جینوٹائپنگ نے برطانیہ سے آنے والی نئی اسٹرین کا 95 ٪ میچ ظاہر کیا۔ یہ نمونے جینوٹائپنگ کے ایک اور فیز سے گزریں گے"۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ، "ان مریضوں کی کنٹیکٹ ٹریسنگ کی جا رہی ہے اور ان کے رابطے میں آنے والوں کو بھی آئسولیٹ کیا جارہا ہے۔" پاکستان میں وائرس کی نئی اسٹرین آنے کی خبر فکر کا باعث ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ کے لندن اسکول آف ہائجین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن میں سنٹر فار میتھمیٹیکل ماڈلنگ آف انفیکشیئس ڈیزیزز کے مرکز کے ذریعہ کئے گئے ایک مطالعے کے مطابق ، یہ اسٹرین پہلے وائرس سے 56٪ زیادہ متعدی ہے۔ یہ پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے اور اس سے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کا اور اموات کا خدشہ ہے۔

ذرائع: ڈان ، نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشن اینڈ کوآرڈینیشن (NHSRC) ، نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر (NCOC) کی وزارت۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان کے بڑے شہروں میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

27 دسمبر سے این سی او سی کے اعدادوشمار کے مطابق **نیشنل پازیٹیویٹی کا تناسب 5.57 فیصد** ہے جب کہ **ایبٹ آباد** میں سب سے زیادہ **مثبت شرح 25.53٪** ہے ، اس کے بعد **کراچی میں 13.56٪** اور **فیصل آباد میں 10.14٪** ہے۔ صوبائی لحاظ سے پازیٹیویٹی کا تناسب کچھ اس طرح سے ہے:

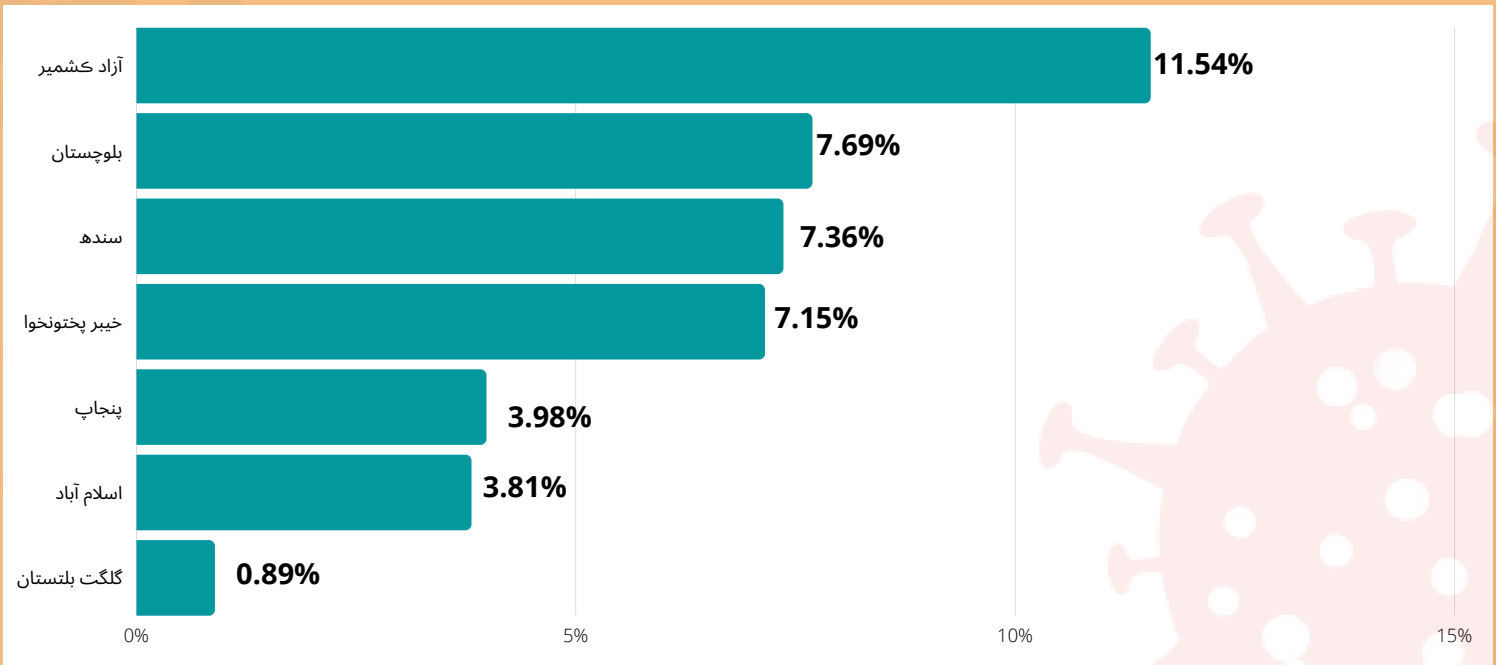

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورتحال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں میڈیکل ٹیم نے کورونا وائرس کے مریضوں پر تحقیق کا آغاز کیا!

امریکی سائنس دانوں کی ایک ٹیم اور پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (Pims) کے پ**یرا میڈیکل اسٹاف نے پاکستان میں کوویڈ 19 کے مریضوں پر تحقیق کا آغاز کیا۔ پہلے مرحلے** میں ، ٹیم نے **کوویڈ 19 کے مریضوں کے نمونے اکٹھے کرنا** اورانہیں لیب ٹیسٹ کیلئے بھیجنا شروع کیا۔ **ڈاکٹر وسیم** خواجہ کے مطابق ، انہوں نے اسی مقصد کیلئے ٹیکسلا کا بھی دورہ کیا جہاں **300 نمونے** جمع کیے گئے تھے۔ ڈاکٹر خواجہ نے کہا کہ ٹیم آئندہ ہفتے میں **فیصل آباد اور اس کے ساتھ دیگر شہروں کا بھی دورہ کرے گی۔**

سائنسدان پاکستان میں کورونا وائرس سے متاثرہ افراد خصوصاً ان کی علامات اور مریضوں پر وائرس کے اثرات کے بارے میں تحقیق کر رہے ہیں۔ صرف **ایک دن میں مثبت کیسز کے اتار چڑھاؤ** پر ، **ڈاکٹر خواجہ نے کہا کہ 90٪ مریضوں میں کوئی علامات نہیں دکھائی دیتی** ہیں اور اس وجہ سے وہ خود اپنا ٹیسٹ نہیں کرواتے۔ **ڈاکٹر خواجہ نے کہا کہ مریضوں کی اکثریت بغیر کسی طبی امداد کے ٹھیک ہوجاتی ہے لیکن ان کے جاننے والوں میں وائرس پھیل جاتا ہے۔**

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ **فلو اور کھانسی** کے کچھ مریض اسپتال آ کر خود ٹیسٹ کرواتے ہیں ، لیکن ان کے نتائج **منفی (-ve)** ہیں۔ تاہم ، جب ان کے سی ٹی اسکینز اور **سینے کا ایکسرے** کروایا جاتا ہے تو وہ **انفیکشن کا شکار** ہوتے ہیں۔

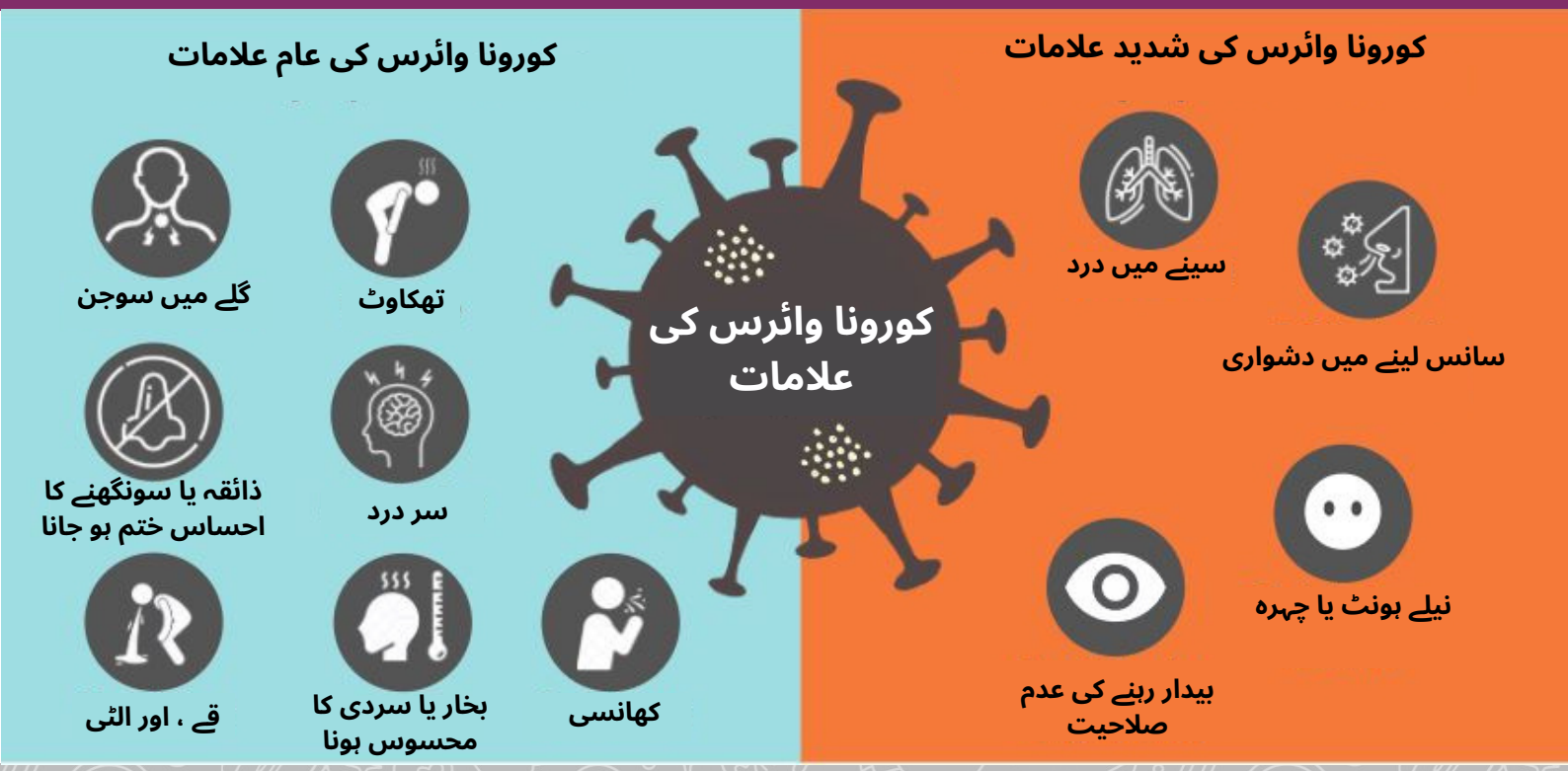

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

وائرس کیا ہے؟

انفلوئنزا ، ایبولا ، سمال پوکس ، پولیو ، ریبیز ، ایچ آئی وی ، اور اب کورونا وائرس ، تاریخ کی سب سے زیادہ تباہ کن بیماریوں کیلئے وائرس ذمہ دار رہے ہیں۔ اگرچہ وائرس سب سے زیادہ عام اور زیادہ پائے جانے والے آرگنیزمز ہیں ، لیکن ہم ان کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ درج ذیل وائرس کی کچھ اہم خصوصیات ہیں (New Scientist):

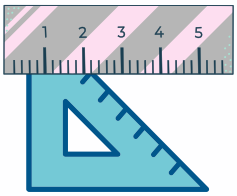

یہ کتنے بڑے ہیں؟

وائرس بہت چھوٹے اور عام ہیں۔ وائرس بیکٹیریا سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں ، بڑے وائرس دریافت ہوئے ہیں ، جنھیں ماما وائرس اور میگا وائرس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

کیا ان کا کوئی رنگ ہے؟

نہیں ، وائرس کا کوئی رنگ نہیں ہوتا۔ وائرس کی تصاویر مصنوعی طور پر رنگین ہیں تاکہ ان کی اقسام میں فرق واضح ہو سکے۔

کیا وہ جاندار ہیں یا نہیں؟

سائنٹیفک کمیونیٹی میں یہ بات موضوعِ بحث ہے کہ وائرس جاندار ہیں یا نہیں۔ اس کی دلیل کیلئے درج ذیل دو نکات ہیں۔

نہیں ، کیونکہ وہ ہوسٹ کے بغیر دوبارہ ریپلیکیٹ نہیں کر سکتے۔ یعنی ، انکو ریپلیکیشن کیلئے ایک زندہ آرگنیزم کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہاں ، کیونکہ ان میں نیوکلِک ایسِڈ (DNA اور RNA) ہوتے ہیں اور وہ دوبارہ ریپلیکیٹ کرسکتے ہیں۔ جینیاتی انفارمیشن اور دوبارہ ریپلیکیکٹ کرنے کی صلاحیت زندہ آرگنیزمز کی خصوصیات ہیں۔

وہ کس درجہ حرارت پر زندہ رہ سکتے ہیں؟

وائرس سرد موسم میں زیادہ دیر تک رہ سکتے ہیں۔ گرمائش سے ان کو مارا جا سکتا ہے۔

وہ انسانی جسم (یا دوسرے جاندار) میں کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

وہ انسانی جسم (ہوسٹ) میں مختلف طریقوں سے داخل ہوتے ہیں جیسے کہ؛ ایئر ویز ، ڈائجیسٹو سسٹم ، زخموں یا پھر کیڑوں کے ذریعے۔ وائرس جانوروں ، پودوں ، فنگس اور بیکٹیریا جیسے تمام جانداروں (ہوسٹ) کو متاثر کرسکتے ہیں۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

وہ کسی زندہ آرگنیزم کے جسم کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟

وائرس ہوسٹ کی سیلولر مشینری کو اپنی ریپلیکیشن کیلئے استعمال کرتے ہیں اور ہوسٹ کے جسم کے خلیوں (cells) پر حملہ کرتے ہیں ، کیونکہ وہ خود اپنی ریپلیکیشن نہیں کرسکتے۔

وائرس کتنی تعداد میں موجود ہیں؟

ایک تحقیق کے مطابق ، زمین پر وائرس کی کل تعداد ، کائنات میں ستاروں کی ایسٹیمیٹڈ تعداد سے دس لاکھ گنا زیادہ ہے۔ پچھلے 5 سالوں میں ، وائرس کی پائے جانے والی اقسام میں 20 گنا اضافہ ہوا ہے۔

کیا وائرس کی وجہ سے کوئی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

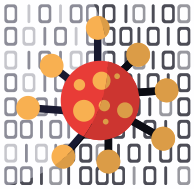

وائرس ارتقاء (evolution) میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے خلیوں (cells) میں داخل ہونے کی صلاحیت کی وجہ سے وہ 'جین تھراپی' میں مفید ثابت ہوتے ہے۔ وہ ڈرگ رزسسٹینس کے خلاف پیسٹ (super bugs) وغیرہ پر قابو پانے کیلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

کورونا وائرس سے متاثر ہونے کے بعد مدافعتی نظام

ڈبلیو ایچ او کی ڈاکٹر **ماریہ وان کیرکھوو** نے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کے بعد **قدرتی مدافعت کے عمل کی وضاحت کی**۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جب لوگ اس **مرض میں مبتلا ہونے کے بعد اینٹی باڈیز تیار کرتے ہیں** تو ، یہ سمجھنے کیلئے **متعدد مطالعات کئے جا رہے ہیں کہ یہ اینٹی باڈیز کتنی دیر تک رہتی ہیں** ، چاہے وہ ایک مہینہ ، یا چھ مہینے یا اس سے زیادہ کا دورانیہ ہو۔

تاہم ، ایک بات یقینی ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ **اینٹی باڈیز وائرس کے خلاف زندگی بھر کیلئے مدافعت کو یقینی نہیں بناتی**۔ مدافعتی ردعمل کتنی دیر تک رہتا ہے ، یہ جاننا ضروری نہیں ہے ، یہ ضروری ہے کہ ہم **ماسک پہنیں** ، ہ**اتھوں کو دھوئیں** اور **سینیٹائزر استعمال کریں** ، اور **معاشرتی فاصلے کو برقرار** رکھنے جیسے صحت کے اقدامات پر عمل کرتے رہیں ، اور کام اور گھر میں حفاظت کے تمام احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ چونکہ یہ **ابھی بھی ایک نئی بیماری ہے** ، اسے سمجھنے کیلئے بہت ساری چیزیں باقی ہیں- اور پ**وری دنیا کے سائنس دان** اس وائرس کی جڑ تک پہنچنے کیلئے تحقیق کر رہے ہیں۔

مزید برآں ، ہم کورونا وائرس سے **ری-انفیکشن** کے بارے میں جو جانتے ہیں وہ ابھی تک **بہت محدود** ہے۔ **ری-انفیکشن کے کیسز** کا مطالعہ کیا جارہا ہے ، چاہے وہ انفیکشن کے **پہلے فیز سے زیادہ یا کم شدید/خطرناک ہوں** ، اور یہ بھی کہ وہ انسانی جسم میں **قوت مدافعت** کے ردعمل کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)** ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی
	مزید شہروں کے لئے دیکھیں COVID-19 Health Advisory Platform

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔